اس نے ہنسنا سیکھ لیا

Author: Rohini Nilekani
Illustrator: Angie & Upesh
Translator: Reyazuddin

سرنگری سرینواس ایک بہت اچھا کسان تھا۔

وہ بہترین قسم کے کیلے پیدا کرتا تھا۔ اس کے کیلوں سے نہایت عمدہ اور لذیذ حلوے تیار کیے جاتے ہیں۔

اس کے باوجود وہ دنیا کا سب سے بدمزاج آدمی تھا۔

جب وہ غصّہ ہوتا تو اس کی پیشانی پر گہری گہری سلوٹیں ابھر جاتیں، ناک سرخ ہوجاتی اور آنکھوں سے انگارے برسنے لگتے۔

جب سرنگری سرینواس کا پارہ چڑھتا تو آس پاس کے لوگ بھاگ کھڑے ہوتے۔ اس کی بیوی، بچّے اور دوست بھی اس سے بچنے کی کوشش کرتے۔ اس کی گائیں اور کتّے ادھر ادھر بھاگنے لگتے۔ کھیتوں میں بیٹھے کوّے اپنی راہ لے لیتے۔

سرنگری سرینو اس اکثر غصّے میں رہتا تھا۔ جب اس کی فصل اچھی نہیں ہوتی، جب نائی کے پاس اس کی حجامت کے لیے وقت نہیں ہوتا،
جب ٹی وی نہیں چلتا۔ ایسی ہی عجیب عجیب باتوں پر اسے غصّہ آنے لگتا۔

ایک دن سرنگری سرینواس کیلے کی فصل دیکھنے اپنے کھیت گیا۔ اس کا موڈ اچھا نہیں تھا لیکن کیوں؟ یہ کوئی نہیں جانتا تھا۔

وہ تیز تیز قدموں سے کیلے کے سب سے بڑے پیڑ کی طرف بڑھا۔ وہاں خوبصورت کیلوں کا ایک بڑا سا گچھّا نظر آیا۔

اسے دیکھتے ہی سرنگری سرینواس نے دل ہی دل میں ان کیلوں سے حلوہ بنانا شروع کردیا۔ اس کا غصّہ مسکراہٹ میں تبدیل ہوگیا۔

اس وقت بندروں کی ایک فوج قریب کے ایک درخت سے چھلانگ لگاتی ہوئی وہاں آپہنچی۔ اس فوج میں جو بندر سب سے بڑا تھا، اس کے پیچھے کا حصّہ بالکل آگ کی مانند سرخ تھا۔

جھولتے ہوئے بندر نے اسی گچھے کی طرف رخ کیا جس کا سرنگری سرینواس فخریہ انداز میں جائزہ لے رہا تھا۔

بندروں کی فوج کو دیکھ کر سرنگری سرینواس کو ایک بار پھر غصّہ آگیا۔ اس کا چہرہ تمتما اٹھا۔ اتنا غضبناک وہ پہلے کبھی نظر نہیں آیا تھا۔ غصّے کی لالی اس کی پیشانی سے ہوتی ہوئی پاؤں کی انگلیوں تک آپہنچی۔

بندر بھی اپنی تندمزاجی کے باوجود حیران تھا۔ اس نے کسی آدمی کا ایسا لال پیلا چہرہ کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اس نے ایک کیلا آدھا چھلا ہوا، زمین پر پھینکا۔ آدھے چھلے ہوئے کیلوں کی قطار لگادی اور جھٹ سے دوسرے پیڑ پر چڑھ گیا۔ پلک جھپکتے ہی بندروں کی فوج بہت دور چلی گئی اور سرنگری سرینواس کا تمتمایا ہوا چہرہ پرسکون ہوگیا۔

سرنگری سرینواس نے بندروں کو ایک پیڑ سے دوسرے پیڑ پر اچھلتے کودتے دیکھا تھا اور ان کا پیچھا بھی کیا۔ وہ بندروں کو سبق سکھانا چاہتا تھا۔

بندروں کا پیچھا کرتے ہوئے سرنگری سرینواس کیلے کے چھلکے پر پھسلا۔

سو...... و...... ش...... زمین پر گرا اور اس کی چپل کیچڑ سے لَت پَت ہو گئی۔

سرنگری سرینواس نیچے بیٹھ گیا، تھوڑی دیر سانس درست کی اور پھر بندروں کا پیچھا کرنے کی کوشش کی۔

دھڑ...... ا...... م وہ ایک مرتبہ پھر گر پڑا۔ اس بار وہ منہ کے بل گرا تھا۔

پھر کسی طرح بیٹھ پانے میں کامیاب ہوا۔ اس کا چہرہ پتوں اور کیچڑ سے سنا ہوا تھا۔ اوپر کی طرف نظر اٹھائی تو دیکھا کہ سارے بندر غائب ہو چکے تھے۔

سرنگری سرینواس نے اپنے اوپر نظر دوڑائی۔ اس کی عمدہ قمیض کا رنگ دھول مٹّی کی وجہ سے مٹ میلا ہوگیا تھا۔ ہاتھ گندے ہوگئے تھے اور ان میں خراشیں بھی آگئی تھیں۔ دونوں پاؤں کیچڑ سے اس قدر آلودہ تھے کہ وہ اپنے پاؤں کو بھی پہچان نہیں سکا۔

اچانک اسے محسوس ہوا کہ وہ بہت ہی مضحکہ خیز لگ رہا ہے۔

ایک مشہور کسان سرنگری سرینواس، اب کیلے کے چھلکوں کے درمیان بیٹھا تھا۔ اس کے ارد گرد کیچڑ اور چھلکے ہی چھلکے نظر آرہے تھے۔

پورا منظر بڑا ہی دلچسپ تھا... اور سرنگری سرینواس ہنس پڑا...... ہی...... ہی...... ہی...... ہی......

دھیرے دھیرے اس کی ہنسی قہقہوں میں بدل گئی...... ہا...... ہا...... ہا۔

سرنگری سرینواس اپنی ہنسی روک ہی نہیں پا رہا تھا، اسے مزید ہنسنے کی خواہش ہو رہی تھی۔

اس کے قہقہے بلند سے بلند تر ہوتے چلے گئے۔

پھر اس نے اپنی مونچھ اینٹھنا شروع کیا اور کیچڑ میں لوٹ لگانے لگا...... ہا...... ہا...... ہا......

ہنستے ہنستے اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

سرنگری سرینواس کی ہنسی اتنی سریلی تھی کہ آس پاس کے پرندوں کے جھنڈ جمع ہو گئے اسے سننے کے لیے۔ اس کی ہنسی سن کر بندروں کی فوج واپس لوٹ آئی، بہت سے بچّے بھی وہاں آ گئے۔ ہنسی اتنی نئی تھی کہ اس کے گھر کے تمام لوگ بھی وہاں اکٹھا ہو گئے۔

سرنگری سرینواس کو اس طرح ہنستا ہوا دیکھ کر سبھی ہنسنے لگے۔ چڑیا چہچہانے لگیں۔ کوے کائیں کائیں کرنے لگے۔ بندر...... کھی...... کھی...... کرنے لگے۔ بچے بھی کھلکھلا اٹھے۔
کیلے کے پیڑ جھوم اٹھے۔ حجام اور درزی اپنی اپنی دکان میں قہقہے لگا رہے تھے، یہاں تک کہ بہت دور ایک غار میں سویا ہوا شیر بھی اپنی ہنسی روک نہیں پا رہا تھا۔

اچانک سرنگری سرینواس کی ہنسی رک گئی۔ اس کے ارد گرد جمع لوگ، پرندے سبھی بہت خوش دکھائی دے رہے تھے۔ اسے بھی خوشی کا احساس ہوا۔ "ارے یار! چلو، گھر چلتے ہیں" سرنگری سرینواس نے اپنے بچوں کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔

اب بھی کبھی کبھی سرنگری سرینواس کے چہرہ پر غصّے کے آثار نظر آتے ہیں۔ لیکن اب وہ خود بھی ہنسنا چاہتا ہے۔ اس کی ہنسی اب پورے شہر میں مشہور ہے۔

Story Attribution:

This story: اس نے ہنسنا سیکھ لیا is translated by Reyazuddin . The © for this translation lies with Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Based on Original story: 'Sringeri Srinivas Learns to Laugh', by Rohini Nilekani . © Pratham Books , 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license.

Other Credits:

'Usne Hansna Seekh Liya' has been published on StoryWeaver by Pratham Books. The development of this book has been supported by Parag (Promoting Innovative Publishing in Education), an initiative of Tata Trusts. www.prathambooks.org

Images Attributions:

Cover page: A man and a monkey looking at a banana peel with confusion, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 2: A man holding a water can near a banana plant, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 3: A man looking angrily at a worm munching on a banana, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 4: People, birds and animals running away from angry man, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 5: Angry man looking at a plant, showing his hair to a barber, and turning on TV, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 6: Angry man walking down a path with people watching in fear, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 7: Angry man glaring at a banana plant, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 8: Mischevious monkeys swinging from trees approaching a man near a banana plant , by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 9: Monkeys mischeviously eating bananas in front of a furious man, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 10: Monkeys running away scared leaving banana peels behind, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license.

Images Attributions:

Page 11: Angry man chasing a monkey on a tree, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 12: Man slipping on a banana peel in a forest, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 13: Man slipping on a banana peel in a forest and falling face down, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 14: Man on the forest ground with banana peel on top of his head, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 15: Man slipped on banana peel and dirtied his clothes, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 16: Man half lying on the ground, looking at a banana peel with surprise, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 17: Man on the ground throwing away banana peel and laughing , by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 18: People, birds and monkeys looking at something with surprise, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 19: People, birds and animals laughing hysterically along with a man on the ground, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license. Page 20: A man laughing openly in the middle of a happy group of people, by Angie & Upesh © Pratham Books, 2016. Some rights reserved. Released under CC BY 4.0 license.

اس نے ہنسنا سیکھ لیا
(Urdu)

کہانی 'روز حجامت' میں سرنگری سرینواس غصّے میں اپنے بال نوچ رہے تھے۔ 'بہت سارے کیلے' میں ان کے پاس بڑا دلچسپ آئیڈیا تھا۔ 'بہت زیادہ شور' میں انہیں سکون چاہیئے۔ اس کہانی میں ایک اچّھا، پیارا کسان ایک مرتبہ پھر غصّہ ہوتا ہے۔ اس مرتبہ کیوں غصّہ ہوتا ہے جاننے کے لیے پڑھیے یہ کہانی۔

This is a Level 2 book for children who recognize familiar words and can read new words with help.